سوال نمبر 11352

منجانب: نگہت یاسمین اورکزئی صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی،

کیا وزیر ٹرانسپورٹ ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	نمبر شمار	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ BRT پراجیکٹ جس پر خطیر رقم خرچ ہو چکی ہے شروع کے چند دن بعد ہی حادثات کا شکار ہوئی اور سروس معطل کر دی گئی؟	(الف)	بی آر ٹی پراجیکٹ پر خرچ ہونے والی رقم منظور شدہ PC-1 کے تحت تھی۔ بی آر ٹی بسوں کو پیش آنے والے غیر متوقع واقعات کے بعد بس کمپنی کی سفارش اور عوام کے تحفظ کے پیش نظر سروس کو عارضی طور پر معطل کیا گیا تھا۔
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو BRT سروس محفوظ طریقے سے دوبارہ شروع کی جائے گی نیز بسوں میں لگنے والی آگ و خرابیوں کی وجوہات اور غفلت برتنے والے ذمہ دار افراد کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے نیز غفلت کے مرتکب افراد کے خلاف جو کارروائی عمل میں لائی گئی ہے کی بھی تفصیل فراہم کی جائے۔	(ب)	24 اکتوبر 2020 کو بس بنانے والی کمپنی کی سفارش پر سروس کو دوبارہ بحال کیا گیا۔ بسوں کی وارنٹی کے حوالے سے بس بنانے والی کمپنی کی جانب سے بنیادی مسئلے کی جانچ سے متعلق تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ بس کمپنی ماہرین کی جانب سے بتایا گیا کہ کرنٹ کی غیر معمولی ترسیل کے باعث نصب کا پیسٹرز نے کام کرنا چھوڑ دیا جو بعد ازاں آگ لگنے کا سبب بنا۔ معاہدے کی رو سے پیش آنے والے تمام واقعات اور بسوں کی تصحیح پر آنے والی لاگت کی ذمہ داری بس بنانے والی کمپنی پر ہے چونکہ بس کمپنی بسوں کی وارنٹی کے حوالے سے بھی ذمہ دار ہے۔ ایسے واقعات غیر متوقع ہوتے ہیں لیکن ہائبرڈ ٹیکنالوجی کے حوالے سے غیر معمولی نوعیت کے نہیں ہیں یہاں تک کے مشہور کمپنیاں جن میں AUDI, BMW شامل ہیں انکے ساتھ بھی ایسے واقعات رونما ہوئے ہیں۔ مزید براں بسیں موٹر اور بیٹری کے حوالے سے 12 سال اور عام آلات/پارٹس کے حوالے سے 2 سال کی وارنٹی میں ہیں۔